

قضاائے عمری کی ادائیگی کا آسان طریقہ

وہ نماز جو وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا کہلاتی ہے بلا عذر شرعی نماز فرض اور وتر قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے قضا نماز کے چند ضروری مسائل درج ذیل ہیں:

مسئلہ: قضا کے لئے کوئی وقت معین نہیں عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائیگا مگر طلوع و غروب آفتاب اور زوال کے وقت جائز نہیں کہ ان اوقات میں نماز جائز نہیں۔

مسئلہ: جس کے ذمہ کئی سال کی نماز قضا ہو تو اس کی ادائیگی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر روز کی نماز کی قضا تیس رکعتیں ہوتی ہیں۔ ۲ فرض فجر ۴ ظہر، ۴ عصر، ۳ مغرب، ۴ عشاء اور ۳ وتر اگر قضا نماز کی صحیح تعداد معلوم نہیں تو گمان غالب کرے اور اتنی ہی پڑھے۔ اگر کسی کے پاس زیادہ وقت ہو تو ایک ساتھ ایک دن کی پوری پانچ نمازیں قضا کی پڑھ لیں۔ اگر زیادہ وقت نہ ہو تو وقتی نمازوں کے ساتھ جو نوافل ہوتی ہیں انکے بجائے قضا نماز پڑھ لیں۔ اور نماز فجر کے بعد اور عصر کی نماز کے بعد نقلی نماز پڑھنا تو جائز نہیں لیکن قضا نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۱) قضا میں یوں نیت کرنی ضروری ہے۔ ”نیت کی میں نے سب میں پہلی یا سب سے پچھلی فجر کی جو مجھ سے قضا ہوئی یا پچھلی ظہر کی جو مجھ سے قضا ہوئی تھی اور میں نے اسے ادا نہ کیا تھا۔ اسی طرح ہر نماز میں یہی نیت کرے۔

(۲) جس کی قضا نمازیں کثرت سے ہیں وہ آسانی کے لئے درج ذیل طریقے سے بھی ادا کرے تو جائز ہے۔

(۳) ہر رکوع اور سجدے میں تین تین بار سبحان ربی العظیم، سبحان ربی الاعلیٰ کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے

(۴) دوسری تخفیف یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط سبحان اللہ تین بار کہہ کر رکوع کرے۔ مگر وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد اور سورۃ دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ دعائے قنوت سے پہلے ہاتھ اٹھانے کے ضرورت نہیں صرف زبان سے اللہ اکبر کہہ لے اور دعائے قنوت کی جگہ صرف اللھم اغفر لی پڑھ لینا کافی ہے۔

(۵) تیسری تخفیف یہ کہ پچھلی التحیات کے بعد دونوں درود شریف اور دعا کی جگہ صرف اللھم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ کہہ کر سلام پھیر دے۔

وصیت نامہ لکھنے کی تاکید:

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ ہر وہ شخص جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اور اس کے پاس کوئی بار وصیت لکھنے کے لئے موجود ہو تو اس کے لئے دو راتیں بھی وصیت لکھے بغیر گزارنا جائز نہیں۔ لہذا اگر کسی کے ذمہ نمازیں قضا ہیں تو اس حدیث کی روشنی میں اس کو وصیت لکھنا ضروری ہے۔ تاکہ آپ کے انتقال کے بعد وارثانہ شرعاً اس بات کے پابند ہوں گے کہ وہ کل مال کے ایک تہائی ترکہ میں سے نمازوں کا فدیہ ادا کریں